سوال

(449) محرم اور غیر محرم کون کون سے افراد ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہند میں عام طور سے یہ رواج ہے کہ بہن حقیقی یا بیٹی سگی یا سگی پتوہ یعنی سگے بیٹے کی جورو یا سوتیلی ماں اپنے بھائی یا اپنے باپ اپنے یا خسر یا اپنے بیٹے کے سامنے ہوتے ہیں اور وہ ان کو کھانا کھلاتے ہیں بات چیت کرتے ہیں یہ شرعاً درست ہے یا نہیں اور محرم عورتوں کے کون لوگ ہیں اور غیر محرم کون ہیں اور احتیاطاً اگر محرم کے سامنے بھی نہ ہوں تو شرعاً کیسا ہے؟بخاری شریف میں عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔

"عن عقبة بنِ عامرٍ رَضِىَ اللہُ عنہُ، أَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَى اللہُ علیہِ وسلمَ قالَ : ((إِيَّاكُم وَالدُّخولَ عَلَى النِّسَاءِ)) فقالَ رَجُلٌ مِن الأَنْصَارِ : يا رَسُولَ اللہِ، أَفَرَأَيتَ الحَمْوَ؟ قال : ((الحَمْوُ المَوتُ))"

.

(بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں کے پاس جانے سے بچو۔''لوگوں میں سے کسی آدمی نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !دیور کے بارے میں کیا حکم ہے؟آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : دیور موت ہے)

اس حدیث کا کیا مطلب ہے؟ازروئے لغت کے زوج کا باپ بھی داخل ہے اور قرآن مجید میں زوج کا باپ داخل محارم ہے تو حدیث وآیت میں کیا مطابقت ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہن حقیقی اور سگی بیٹی اور سگی پتوہ اور سوتیلی ماں کو اپنے بھائی اور رباپ اور خسر اور سوتیلے بیٹے کے سامنے ہونا شرعاً درست ہے۔

وَلایُبدِینَ زِینَتَہُنَّ إِلّا لِبُعولَتِہِنَّ أَو ءابائِہِنَّ أَو ءاباءِ بُعولَتِہِنَّ أَو أَبنائِہِنَّ أَو أَبناءِ بُعولَتِہِنَّ أَو إِخوٰنِہِنَّ ۳۱ ... سورة النور

(اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں اگر اپنے خاوندوں کے لیے یا اپنے باپوں یا اپنے خاوندوں کے باپوں یا اپنے بیٹوں یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں (کے لیے) جس چیز کا جواز واباحت شرع شریف سے بلااشتباہ ثابت ہو اور شارع کی طرف سے اس میں احتیاط کرنے کو نہ فرمایا گیا ہو اس سے احتیاط کرنا شرعاً ناجائز ہے۔

"عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِي أَمْرٍ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم فَغَضِبَ حَتَّى بَانَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ "مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْغَبُونَ عَمَّا

رُخِصَ لِي فِيهِ فَوَاللَّهِ لَأَنَا أَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً ".[1](متفق علیه مشکوۃ شریف ص 27)

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں رخصت دے دی تو کچھ لوگوں نے رخصت کو قبول کرنے سے اجتناب کیا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں پتا چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی پھر فرمایا "لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ جو کام میں کرتا ہوں وہ اس سے دور رہتے ہیں اللہ کی قسم! میں اللہ کے متعلق ان سے زیادہ جانتا ہوں اور ان سے زیادہ اس سے ڈرتا ہوں)

''عورتوں کے محرم وہ لوگ ہیں جن سے ان عورتوں کا نکاح کبھی حلال نہیں''

"المحرم من لایحل له نکاحها (مجمع البحار)[2]

(اور عورتوں کے) محرم وہ ہیں جن سے ان عورتوں کا نکاح کبھی حلال نہیں) لفظ "حمو" میں ازروئے لغت کے زوج کا باپ بھی داخل ہے اور سورہ نور کی آیت مذکورہ بالا سے حکم حدیث وہ مخصوص ہے یہی آیت و حدیث میں مطابقت ہے۔

---

[1]۔ صحيح البخاري رقم الحديث (5750) صحيح مسلم رقم الحديث (2356)

[2]۔ مجمع بحار الانوار للفتنی (257/1) طبع نول کشور

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب اللباس والزینۃ، صفحہ: 686

محدث فتویٰ